پر از سرِ نو قائم کر لیتے۔ لیکن ناسازگاری بخت سے انقلاب ترکیہ کی قیادت ان لوگوں کے ہاتھوں میں چلی گئی جو تخلیقی ذہنیت سے محروم اور مغرب کی نقالی کے ماہر تھے۔ یہ لوگ فرنگ سے "لات و منات" اٹھا لائے اور انھیں اپنے کعبہ میں سجا کر یہ سمجھے کہ یہ نیا "رختِ حیات" ہے۔

"دولتِ عثمانیہ" کے مؤلف سے یہ شکایت بیجا نہ ہوگی کہ وہ محض ایک کیمرے کی طرح واقعات کی تفاصیل جمع کرتے گئے ہیں۔ کتاب میں کوئی نمایاں مورخانہ زاویۂ نظر کام کرتا نظر نہیں آتا۔ حالانکہ مسلمان کہلانے والی ایک قوم کی کارگزاری کی تاریخ لکھتے ہوئے ایک مسلمان کو یہ دکھانا چاہیے کہ اس نے اسلام کے مقتضیات کو کہاں تک پورا کیا اور کہاں وہ اپنے اجتماعی مسلک سے منحرف ہوئی اور اس انحراف نے اس کے نظامِ زندگی پر کیا اثرات چھوڑے۔ اصل میں ایک اصول یا معیار کو سامنے رکھ کر نا قدانہ تاریخ نویسی کا فن مسلمانوں کو ابھی تک آیا ہی نہیں اور جب تک یہ نہ ہوگا ہم اپنے مستقبل کی تاریخ کی صحیح تعمیر پر قادر نہ ہوں گے۔

رُوح القرآن | مرتبہ جناب محمد فیروز الدین صاحب، فیروز منزل، گجرات (پنجاب)۔ قیمت عہ۔

ملنے کا پتہ:۔ ملک دین محمد اینڈ سنز پبلشرز اینڈ بک سیلرز، کشمیری بازار، لاہور۔

یہ کتاب دعوتِ قرآنی کا خلاصہ پیش کرتی ہے۔ مرتب نے کچھ عنوانات کے ماتحت قرآن کی بعض اہم آیات کا ترجمہ دیا ہے، توحید، نبوت اور معاد کے عقاید کا بیان ہے۔ عملی زندگی سے متعلق اوامر و نواہی مذکور ہیں۔ معمولی خواندہ لوگوں کے لیے اس کتاب کا مطالعہ مفید ہوگا۔

شاہ اسمٰعیل شہیدؒ | مرتبہ جناب عبداللہ بٹ صاحب، سیکریٹری آل پنجاب مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن۔ لاہور۔

کاغذ، کتابت اور جلد بندی معیاری۔ قیمت تین روپے۔

یہ ان اردو و انگریزی مقالات کا مجموعہ ہے جو "یوم شاہ اسمٰعیل شہیدؒ" کے سلسلہ میں بعض مشہور لکھنے والوں نے پیش کیے تھے۔ اس مجموعہ کی مدد سے ہندوستان کی اس مسلم تحریک کو سمجھنے میں کافی مدد مل سکتی ہے جو دہلی اور سرہند سے شروع ہوئی اور بالاکوٹ کے مدفن میں دفن ہوئی۔ بڑا ظلم تھا کہ تاریخ ہند سے اس زریں دور کو بالکلیہ ساقط کر دیا گیا